مضمون: الحدیث الشریف کتاب کا نام: جامع الترمذي درجہ: عالمیہ دوم

حصہ اول: معروضی: کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

سوال نمبر	جواب	آپشن	سوال نمبر	جواب	آپشن
1.	بیت الخلاء بنانا	ب	14.	امام سفیان ثوری	ب
2.	سباطة	ج	15.	جلد کو صاف کرو	ج
3.	جن	الف	16.	اہل کوفہ کا	الف
4.	جائز	الف	17.	اس کور گڑو	الف
5.	کنپٹیوں	الف	18.	واجب	ب
6.	کھڑے ہو کر پیا	ب	19.	سنت	ج
7.	رومال	د	20.	امام شافعی	د
8.	امام اسحاق	ب	21.	مکروہ	ج
9.	ایک مد	الف	22.	مکروہ	ج
10.	منع فرمایا	ج	23.	عرفہ	ب
11.	امام شافعی	ج	24.	حضرت أبو محذورہ رضی اللہ عنہ	الف
12.	مذکورہ تینوں	د	25.	مکروہ	الف
13.	نکسیر پھوٹنا	ج			

حصہ انشائیہ: مختصر سوالات (Short Questions)

سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب
1.	جاء في الحديث عن كون الأذنين من الرأس قول الإمام سفيان الثوري وعبد الله بن المبارك والإمام أحمد والإمام إسحاق أن الأذنين من الرأس. وذكر الإمام إسحاق أيضًا أن الجزء الأمامي من الأذنين يمسح مع الوجه، والجزء الخلفي يمسح مع الرأس.	11.	قال جابر رضي الله عنه: "نحر رسول الله صلى الله عليه وسلم عام الحديبية البقرة عن سبعة، والبدنة عن سبعة." وهذا يدل على أن الأضحية من البقرة أو الإبل يجوز أن يشارك فيها سبعة. لكن الإمام إسحاق يرى أن البقرة لسبعة، وأما الإبل فهي لعشرة.
2.	حكم قراءة القرآن للحائض والجنب هو التحريم بناءً على حديث رسول الله صلى	12.	الأشخاص الذين لا يجب عليهم إقامة الحد هم:

	الله عليه وسلم: "لا تقرأ الحائض ولا الجنب شيئاً من القرآن". ولهذا فالحائض والجنب ممنوعان من تلاوة القرآن.		1. النائم حتى يستيقظ. 2. الطفل حتى يبلغ. 3. المجنون حتى يعقل.
3.	جب گرمی شدت اختیار کرے تو نماز کو ٹھنڈا کرو (اور تاخیر سے پڑھو) کیونکہ گرمی کی شدت بھڑکتی جہنم سے ہے۔	13.	آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کسی ایک کی لونڈی زنا کرے تو بحکم قرانی اسے تین مرتبہ کوڑے مارو اگر وہ دوبارہ لوٹے تو اسے بیچ دو چاہے اگرچہ رسی کے عوض ہی کیوں نہ ہو۔
4.	أفضل أوقات الصلاة عند الإمام الشافعي هو أداؤها في أول وقتها، كما قال: "الصلاة في أول وقتها أفضل." وهذا يشمل جميع الصلوات المفروضة.	14.	المبشرات هي الرؤى الصالحة التي يراها المؤمن أو تُرى له، كما قال النبي صلى الله عليه وسلم: "ذهبت النبوة وبقيت المبشرات." والمقصود بها الرؤى الصادقة التي تأتي للمؤمنين كإشارة أو توجيه من الله تعالى.
5.	اختلف الأئمة في حكم صلاة ركعتين قبل صلاة المغرب بين الأذان والإقامة. فقد قال الإمام الأعظم أبو حنيفة أنه لا صلاة قبل المغرب، بينما قال الإمام إسحاق وبعض الأئمة الآخرون إن الصلاة في هذا الوقت مستحبة.	15.	قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "من حمل علينا السلاح فليس منا." يعني أن من يرفع السلاح ضد المسلمين بقصد الإيذاء أو القتل، فهو خارج عن الأمة ولا يُعتبر من جماعة المسلمين.
6.	الحجة المبرورة هي الحج الذي يقبله الله ولا يتخلله فسوق أو معصية. وثواب الحجة المبرورة هو الجنة، كما جاء في الحديث: "الحج المبرور ليس له جزاء إلا الجنة".	16.	إذا اجتهد القاضي وأصاب في حكمه، فله أجران: أجر الاجتهاد وأجر الإصابة. وإذا اجتهد وأخطأ، فله أجر واحد، وهو أجر الاجتهاد.
7.	أفضل أنواع الحج هو الحج الذي يجمع بين التلبية وذبح الهدي. فقد سُئل النبي صلى	17.	في المحاكم الشرعية، المدعى أن يأتي بالشهود لإثبات دعواه، والمدعى عليه أن يحلف إذا أنكر الدعوى.

	الله عليه وسلم: أي الحج أفضل؟ فقال: "العَجّ والثَجّ" أي التلبية وذبح الهدي.		
8.	حكم صيد البحر للمحرم هو الجواز، لأن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "هو الطهور ماؤه والحل ميتته." فيجوز للمحرم صيد البحر وأكله.	18.	حكم تخليل الأصابع في الوضوء هو سنة مؤكدة، فقد كان النبي صلى الله عليه وسلم يخلل أصابعه أثناء الوضوء كما ورد في الأحاديث.
9.	لا بأس بالصلاة والطواف بعد العصرو بعد الصبح وهوقول الشافعى وأحمد واسحاق-	19.	سبب نزول الآية: ﴿واتخذوا من مقام إبراهيم مصلى﴾ هو طلب سيدنا عمر بن الخطاب رضي الله عنه من النبي صلى الله عليه وسلم أن يتخذوا مقام إبراهيم مكاناً للصلاة، فنزلت الآية استجابة لطلبه.
10.	حكم الصلاة المكتوبة والنفل داخل الكعبة عند الإمام الشافعى هو الجواز- فالصلاة فى داخل الكعبة صحيحة،سواء كانت فريضة أو نافلة	20.	سبب نزول الآية: "فلا جناح عليهما أن يصلحا بينهما صلحاً" هو ما ورد في قصة السيدة سودة رضي الله عنها عندما وهبت يومها للسيدة عائشة رضي الله عنها خوفاً من أن يطلقها النبي صلى الله عليه وسلم.

طویل سوالات (Long Questions)

سوال نمبر	جواب
1.	حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ حضرت میمونہ فی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں !وہ فرماتی ہیں کہ میں نے نبی مکرم علیہ السلام کے غسل کے لئے پانی رکھا اور آپ علیہ السلام نے غسل جنابت فرمایا اس حال میں کہ برتن کو بائیں ہاتھ سے دائیں ہاتھ کی طرف جھکا کر دونوں ہاتھوں کو دھویا پھر اپنا ہاتھ برتن میں ڈال کر شرم گاہ پر پانی ڈالا پھر ہاتھوں کو دیوار یا زمین سے رگڑا (دوسری حدیث میں ہے کہ پھر نماز جیسا وضو فرمایا) پھر کلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا چہرہ اور بازو دھوئے اور تین مرتبہ سر پر پانی ڈالا پھر تمام جسم پر پانی بہایا پھر اس جگہ سے الگ ہو کر اپنے پاؤں دھوئے۔ امام شافعی علیہ الرحمہ کا فرمان ہے کہ اگر کوئی شخص وضو نہ کرے اور پانی میں غوطہ لگا دے تو اس کا غسل ہو جائے گا۔
2.	حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ بیشک اللہ پاک نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا اور ان پر کتاب کو اتارا جس میں شادی شدہ مرد و عورت کو رجم کرنے کا بیان ہے تو اللہ کے رسول علیہ السلام نے اور ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات ظاہری کے بعد زانی وزانیہ کو رجم کیا ہے۔ اور میں خوف کرتا ہوں کہ لوگوں پر طویل زمانہ گزر جائے گا تو وہ کہیں

	گے کہ ہم نے قرآن میں رجم کا حکم نہیں پایا۔ تحقیق ایسے شخص نے اللہ پاک کے نازل کردہ حکم کو ترک کر دیا۔ خبردار رجم کرنا حق ہے جب اس کے شواہد مل جائیں کہ گواہی متحقق ہو جائے یا حاملہ ہو جائے یا اعتراف زنا کرے اور ہو شادی شدہ تو اسے رجم کیا جائے گا۔
.3	حالت احرام میں چوپایوں میں سے کسے مارنے سے دم لازم نہیں ہوتا، اس بارے میں آپ علیہ السلام نے پانچ فاسق جانوروں کا ذکر فرمایا جو جانداروں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اور انسانوں یا جانداروں کو چیر پھاڑ کر ان کا گوشت کھاتے ہیں۔ محرم ایسے جانوروں کو مار سکتا ہے جیسے چوہا، بچھو، کوا، چیل اور پاگل کتا سفیان ثوری کا موقف: ہر درندہ جو چیر پھاڑ کر کھانے والا جانور ہے جیسے شیر بھیڑیا چیتا وغیرہ اور کتا کا شکار بھی کر سکتا ہے یعنی انہیں مار سکتا ہے۔ امام شافعی کا موقف: ہر وہ شکاری جانور جو لوگوں کا یا چوپایوں کا دشمن ہو انہیں نقصان پہنچائے، تو اسے قتل کرنا محرم کے لئے جائز ہے۔
.4	شرمگاہ کو چھونے سے وضو اور نماز ٹوٹتی ہے یا نہیں اس پر ائمہ کا اختلاف ہے۔ امام شافعی کا موقف: ان کے نزدیک شرمگاہ کو بلا حائل چھونے سے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے: دلیل: بیشک نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اپنے ذکر کو چھوا تو وہ نماز نہ پڑھے یہاں تک کہ وہ وضو کرے۔ احناف کا موقف: شرم گاہ کو حائل و بلا حائل چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ دلیل: آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ فرمایا کیا وہ جسم نہیں یا جسم کا حصہ نہیں۔ اور یہ کہ" لم یروا الوضوء من مس الذکر" کے الفاظ آتے ہیں کہ انہیں شرمگاہ کو چھونے کے بعد وضو کرتے نہیں دیکھا گیا۔ لہذا وضو نہیں ٹوٹتا۔
.5	صلوۃ الوسطی سے مراد کون سی نماز ہے؟ اس میں ائمہ کا اختلاف ہے کسی نے عصر کی نماز کو تو کسی نے نماز ظہر اور کسی نے فجر کی نماز کو صلوۃ الوسطی کہا ہے۔ امام شافعی کا موقف: امام شافعی کے نزدیک نماز فجر کو صلوۃ الوسطی کہتے ہیں دلیل: عن ابن عباس وابن عمر صلوۃ الوسطی صلوۃ الصبح. امام اعظم کا موقف شادہ- امام اعظم کے ایک قول کے مطابق صلوۃ الوسطی سے مراد نماز ظہر ہے دلیل: قال زید بن ثابت وعائشة صلوة الوسطى صلوة الظهر امام اعظم ابو حنیفہ کا ظاہر الروایہ موقف: آپ علیہ الرحمۃ کا ظاہر موقف بیان ہوا کہ صلوۃ الوسطی سے مراد صلوۃ العصر ہے۔ دلیل: عن عبد اللہ ابن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوۃ الوسطی صلوۃ العصر۔